السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت حیض ونفاس سے فارغ تو ہوگئی لیکن ابھی تک اس نے غسل نہیں کیا تھا کہ اس کے شوہر نے ازراہ جہالت اس سے مباشرت کرلی تو کیا اس صورت میں کوئی کفارہ ہے اور وہ کیا ہے؟ اس مباشرت کے نتیجے میں اگر عورت حاملہ ہوجائے تو کیا پیدا ہونے والے بچے کو ولد حرام (حرام زادہ) کہا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت سے مباشرت کرنا حرام ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے"

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ... ٢٢٢ ... سورة البقرة

''اور آپ سے اس حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔''

جو شخص حالت حیض میں مقاربت کربیٹھے اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ استغفار کرنی چاہیے نیز اس فعل کے کفارہ کے طور پر اسے ایک یا نصف دینار صدقہ بھی کرنا چاہیے جیسا کہ امام احمد اور اصحاب سنن نے جید سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ حدیث روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قال في الذي ياتي امراته وهي حائض يتصدق يتصدق بدينار او نصف دينار فايهما اخرجت اجزاك (سنن ابی داود)

جو شخص حیض کی حالت میں اپنی بیوی سے مقاربت کرے تو اسے ایک یا نصف دینار صدقہ کرنا چاہیے۔''

ان میں سے جو بھی صدقہ کرلے وہ کافی ہوگا اور ایک دینار کی مقدار 4/7 سعودی پاؤنڈ کے برابر ہے۔ اگر سعودی پاؤنڈ بطور مثال ستر ریال کے برابر ہو تو آپ کو بیس یا چالیس ریال فقراء میں تقسیم کرنے چاہیں۔

یہ بھی جائز نہیں کہ مرد اپنی بیوی سے انقطاع خون کے بعد مگر اس کے غسل کرنے سے پہلے مقاربت کرے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ ۖ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ) (البقرہ 2/222)

''اور جب تک وہ پاک نہ ہوجائیں ان سے مقاربت نہ کرو۔'' ہاں جب پاک ہوجائیں تو جس طریق سے اللہ نے تمھیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ۔''

اللہ تعالیٰ نے حائضہ عورت سے مقاربت کی اجازت نہیں دی تاوقت یہ کہ اس کا خون ختم ہوجائے اور وہ غسل کرکے پاک ہوجائے جو شخص اس کے غسل کرنے سے پہلے مقاربت کرے وہ گناہ گار ہوگا اور اس پر کفارہ ہوگا حالت حیض میں یا انقطاع خون کے بعد اور غسل سے پہلے مباشرت کے نتیجے میں اگر حمل قرار پائے تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو حرامی نہیں کہا جائے گا بلکہ وہ اس کا شرعی بچہ ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص318

محدث فتویٰ